34172 ـ كيا وضوء كرتے وقت سارے كان ميں انگلى ڈالنى ضرورى ہے ؟

سوال

كيا جب وضوء كروں تو پورے كان ميں انگلى ڈالوں ؟
كان سے نكلنے والے ليس دار مادے كا حكم كيا ہے، كيا اسے اتارنا ضرورى ہے تا كہ پانى اندر پہنچے، كيونكہ بعض اوقات كان سے ليس دار مادہ نكلتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے كانوں كا مسح كرنا ثابت ہے نہ كہ كانوں كو دھونا، كانوں كے باہر كا مسح دونوں انگوٹھوں اور اندر كا دونوں انگشت شہادت كے ساتھ كيا جائيگا، اور اس كے ليے نيا پانى نہيں ليا جائيگا بلكہ سر كے مسح سے باقى بچنے والى نمى ہى كافى ہے.

امام ترمذى رحمہ اللہ نے ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اپنے سر اور كانوں كے اندر اور باہر كا مسح كيا "

سنن ترمذى حديث نمبر (36).

امام ابو عيسى ترمذى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما كى حديث حسن صحيح ہے، اور اكثر اہل علم كے ہاں اس پر عمل ہے كانوں كے اندر اور باہر دونوں طرف كا مسح كيا جائيگا.

اور امام نسائى رحمہ اللہ تعالى نے ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے وہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے وضوء كا طريقہ بيان كرتے ہوئے كہتے ہيں:

" پھر نبى كريم صلى اللہع ليہ وسلم نے اپنے سر كا مسح كيا اور انگشت شہادت كے ساتھ كانوں كے اندر اور انگوٹھوں كے ساتھ كانوں كے باہر والے حصہ كا مسح كيا "

سنن نسائی حدیث نمبر (74) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ترمذی کی شرح " تحفۃ الاحوذی " میں ہے:

" ظاہر الاذنین " سے مراد کانوں کا باہر والا حصہ جو سر کے ساتھ ہے، اور باطن الاذنین سے مراد وہ حصہ ہے جو چہرہ کی طرف ہے" انتہی.

اور ابو داود رحمہ اللہ نے مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضوء کرتے ہوئے دیکھا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر کا کیا تو اپنی ہتھیلیاں سر کے اگلے حصہ پر رکھے اور انہیں سارے پر پھیرا حتی کہ گدی تك لےگئے، اور پھر جہاں سے مسح شروع کیا وہیں واپس لے آئے، اور اپنے کانوں کے اندر اور باہر کے حصے کا مسح کیا اور انگلی کانوں کے سوارخ میں داخل کی "

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

عون المعبود میں ہے:

الصماغ: اس سوراخ کو کہتے ہیں جو دماغ تك جاتا ہے " انتہی.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" کانوں کے مسح کرنے کی کیفیت میں امام الحرمین اور امام غزالی اور کئی ایك گروہ کا کہنا ہے کہ:

اپنے ہاتھوں سے پانی لیکر دونوں انگشت شہادت کانوں کی انگلیوں میں ڈالے اور انہیں سارے کان میں گھمائے، اور دونوں اگوٹھے کانوں کے باہر والے حصہ پر گھمائے " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی (1 / 443).

اور کانوں کے سوراخوں پر پایا جانے والا مادہ اتر جائیگا، لیکن سوراخوں کے اندر والا نہیں، کانوں کو دھونا اور کان میں پانی ڈالنا مشروع نہیں ہے، صرف مسح کرنا مطلوب ہے نہ کہ دھونا جیسا کہ بیان کیا ہو چکا ہے.

واللہ اعلم .